In the name of ALLAH, the most Beneficent, the most Merciful. All the praises and thanks are to ALLAH, the LORD of the 'Alamin.

PUNJAB MODEL BAZAARS MANAGEMENT COMPANY

NEWSLETTER

SEPTEMBER, 2019

فہرست

دیباچہ

ماڈل بازار کیا ہے؟

آؤ سیر کو چلیں...

کشمیر بنے گا پاکستان

موسمی پھلوں کے فوائد

عید کے رنگ، پی ایم بی ایم سی کے سنگ

Comparative Rate List

No Winter Lasts Forever; No Spring Skips Its Turn

Defence Day A Day to Salute!

Food For Thought!

Mission Statement

To provide quality essential items at affordable prices on notified/competitive rates as compared to open market with ease of access in a neat and clean family oriented environment.

Vision Statement

To establish and operate the Model Bazaars for relief of general public.

دیباچہ

قارئین جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ ماڈل بازار
مینجمنٹ کمپنی، حکومت پنجاب کی ایک ایسی
کاوش ہے جس کے تحت آپ، پنجاب بھر کے عوام
،کے لیے ایک ایسا خوشگوار اور مہذب ماحول
فراہم کیا جاتا ہے جس میں آپ نہ صرف روزمرہ
استعمال کی اشیاءخوردونوش ، کپڑے ،
جوتے،کراکری وغیرہ مناسب دام پہ خرید سکتے
ہیں بلکہ اس کے ساتھ ساتھ مزید اراور چٹخارے
دار کھانوں سے محظوظ بھی ہوسکتے ہیں۔ اور یہ
ہی نہیں ، دوران شاپنگ آپ کے بچوں کے لیے فن
لینڈ میں طرح طرح کے جھولوں اور موج مستی
کاانتظام بھی پنجاب ماڈل بازار مینجمنٹ کمپنی کے
ذمہ ہے۔آپ کے ساتھ محبت اور چاہت کے اس
رشتے کو مزید مستحکم بنانے کے لیے اب ماڈل
بازار مینجمنٹ کمپنی نے مجھے آپ کی زندگیوں
میں خوبصورت رنگ بکھیر نے کی ذمہ داری پہ
مامور کیا ہے۔میرا نام ہے **"ماڈل بازار نیوز لیٹر"** ۔
میں آپ کی خدمت میں ہر مہینے حاضر ہوا کروں
گااور آپ کے ساتھ مزے مزے کی باتیں کیا کروں
گا۔میں آپ کے ساتھ ماڈل بازار کی نئی آفرز،
تقریبات، مارکیٹ ریٹ اور ماڈل بازار ریٹ
موازنہ،صحت ،سائنس،معاشرت اور ایسے بہت
سے دلچسپ موضوعات پہ بات چیت کروں گا۔اور
ہاں ایک اور بات سنیں! صرف میں ہی نہیں بلکہ
آپ بھی میرے ساتھ بات چیت کیجیے گا۔ مجھے ای
میل، میسج کرنے کے لیے اڈریس نوٹ کر لیں اور
مجھے بتائیں کہ میں اپنے ساتھ مزید کیا کیا لے کر
آیا کروں۔ میرا ای میل اڈریس ہے:۔
writings.pmbmc@gmail.com
لو جی !اب میں چلا! اب آپ سے اگلے
مہینےملاقات ہوگی ۔ مجھے ای میل لکھنا مت
بھولیے گا۔ اللہ حافظ!

ماڈل بازار کیا ہے؟

حکومت پنجاب کی جانب سے ماڈل بازار عوام کی فلاح و بہبود کے لئے ایک خصوصی کاوش ہے۔ فیملی انوائرمینٹ میں عام لوگوں کو روزمرہ استعمال کی اشیاءکی فراہمی ماڈل بازاروں کا بنیادی مقصد ہے اور اسی کے ساتھ ساتھ نچلے اور درمیانے طبقے کے خاندانوں کو کاروباری پلیٹ فارم مہیا کرنا بھی ماڈل بازار کی ایک خصوصیت ہے۔ ماڈل بازار نچلے اور درمیانے طبقے کے بزنزمین حضرات کو ایسا پلیٹ فارم مہیا کرتا ہے جہاں وہ اپنا کاروبارباعزت اور قابل احترام ماحول میں چلا سکیں۔ کاروبار کی خواہش رکھنے والے کاروباری خواتین و حضرات کو ایک مناسب سے کرائے کے بدلے میں ایک اسٹال پیش کیا جاتا ہے جہاں اوسطاً دس ہزار سے پندرہ ہزار اسٹال ہولڈرز ان بازاروں سے اپنی روزی کماتے ہیں۔ اس کے علاوہ ماڈل بازاروں میں بہت سی الائیڈ سہولیات دی گئی ہیں جن میں جوائے لینڈ اور فوڈ کورٹ شامل ہیں، جہاں نت نئے اور مزیدارقسم کے چٹخارے دار کھانے مناسب داموں میں فراہم کئے جاتے ہیں۔ جوائے لینڈ میں بھی فیملیز اپنے بچوں کے ہمراہ بھرپور لطف اندوز ہوتی ہیں۔ بازاروں میں اسٹال ہولڈرز کو مفت بجلی ، صارفین کے لئے مفت پارکنگ، شاپنگ ٹرالیوں، پینے کا صاف پانی ، صفائی ستھرائی اور سیکیورٹی خدمات کی سہولیات مفت فراہم کی گئی ہیں۔ ماڈل بازار کے عمدہ ماحول اور معیاری سامان اور خدمات کی وجہ سے پنجاب میں ماہانہ بنیادوں پر اوسطاً ساڑھے تین ملین لوگ بتیس ماڈل بازاروں کا دورہ کرتے ہیں۔ .

آؤ سیر کو چلیں...

پنجاب ماڈل بازار، ٹاون شپ

پنجاب ماڈل بازار، ٹاون شپ میٹرو پولیٹن کارپوریشن نشتر زون کے دفتر کے بالکل قریب، ٹاؤن شپ کے وسط میں واقع ہےتاجر اور صارفین دونوں کے لئے سازگار اور خاندانی ماحول مہیا کرنا ماڈل بازار کی ایک خاصیت رہی ہے۔ بازار کو ایک خصوصی انجینئرڈ چھت کے ڈھانچے سے کور کیا گیا ہے جو گرمی کے دوران خاص طور پر چل چلاتی دھوپ سے تحفظ فراہم کرتی ہے۔ بازار کے رقبہ میں شائقین کے لئے پنکھے اور سرسبز شاداب پودے بھی لگائے گئے ہیں جس سے بازار زیادہ پرکشش اور خوبصورت نظر آتا ہےٹاؤن شپ بازار 500 سے زائد اسٹالوں پر مشتمل ہے اور یہ مکمل طور پر سی سی ٹی وی کیمرے اور سکیورٹی گارڈز کے ذریعے محفوظ ہے۔ مصنوعات کے معیار کو یقینی بنانے کے لئے ، سرکاری نرخوں پر سامان کی بروقت فراہمی اور صارفین کے سوالات کو حل کرنے کے لئے، بازار میں ایک شکایت سیل قائم کیا گیا ہے جو نہ صرف صارفین کی شکایات اور تجاویز کو ریکارڈ کرتا ہے بلکہ ان کی شکایت کے بروقت حل کو یقینی بناتا ہے۔ صرف یہ ہی نہیں بلکہ عام لوگوں کو فیملی انوائرمینٹ مہیا کرنا بھی ماڈل بازار کا بنیادی مقصد ہے۔ نچلے اور درمیانے طبقے کے خاندانوں کو ایک بہتر کاروباری پلیٹ فارم مہیا کرنا بازار کی ایک اور خصوصیت ہے۔ ٹاؤن شپ بازار میں بچوں کے لئے جوائے لینڈ بھی بنایا گیا ہے جہاں فیملیز اور بچے سب مختلف جھولوں سے لطف اندوز ہوتے ہیں علاوہ ازیں اسٹال ہولڈرز کو بجلی، پانی، صفائی ستھرائی اور سکیورٹی خدمات مفت فراہم کی جاتی ہیں ۔

ماڈل بازار ، ٹاؤن شپ کی نمائیاں خصوصیات میں مندرجہ ذیل مزید شامل ہیں؛

خصوصی انجینئرنگ چھتیں

سرکاری ریٹ پر پھلوں اور سبزیوں کی فراہمی

سازگار کاروباری اور فیملی انوائرومنٹ

صاف ستھرے واش روم کی سہولت

شاپنگ ٹرالیوں کی دستیابی

سکیورٹی گارڈ کی ہر وقت دستیابی

مکمل طور پر ایکٹو شکایات سیل

Do YOU know?

Township Model Bazaar is the LARGEST BAZAAR IN THE PUNJAB!

Pakistan Defence Day

Kashmir Solidarity Day

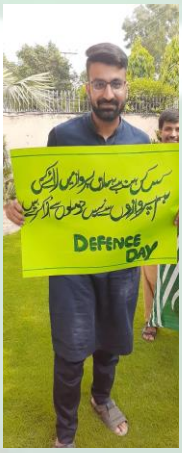

Kashmir Day

Say No to Indian Brutality

کشمیر بنے گا پاکستان

لاہور، وزیراعظم عمران خان کی اپیل پر پورے پاکستان کی طرح پی ایم بی ایم سی نے بھی 30 اگست بروز جمعہ، دوپہر 12 بجے کشمیریوں کے ساتھ اظہاریکجہتی کے لئے ریلی نکالی اور"کشمیرآور " منایا۔ چیف ایگزیکٹو آفیسر ناصر رفیق کی سربراہی میں چیف فنانشل آفیسر نوید رفاقت ، چیف انٹرنل آڈیٹر ایف ۔ڈی شیخ اور دیگر افسران اور ملازمین نے ریلی میں شرکت کی۔ شرکا ءنے مقبوضہ کشمیر میں بھارتی مظالم کے خلاف زبردست احتجاج کیا اور مسلئہ کشمیر کو اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق حل کرنے کا مطالبہ کیا۔کشمیریوں کیساتھ شانہ بشانہ کھڑے رہنے کے عزم کابھرپور اعادہ کیا اور اس موقع پر بھارت کے خلاف اور کشمیریوں کے حق میں زبردست نعرے بازی بھی کی گئی۔ منفرد انداز اور لباس پہنے،کشمیر کی آزادی کے لئے کشمیر ی جھنڈے بھی لہرائے گئے۔ کشمیر بنے گا پاکستان کی صدائیں بلند کرتے ہوئے پی ایم بی ایم سی نے پیغام دیا کہ یہ دن اس عزم کا مظہر ہے کہ جب تک کشمیری اپنا حق خود ارادیت حاصل نہیں کر لیتے پاکستانی قوم اس وقت تک خاموش نہیں رہے گی۔ ۔

میرے کشمیر تیری جنت میں آئیں گے ہم اک دن!

موسمی پھلوں کے فوائد

سال بھر میں مختلف قسم کے پھل غذائیت سے بھرپور اورمختلف ذائقوں میں موجود ہوتے ہیں۔ جب بھی کسی موسمی پھل کا ذکر کیا جاتا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ سال کے اس وقت وہ پھل ذائقہ یا فصل کے لحاظ سے عروج پر ہے۔ اور موسمی اعتبار سے اس کو کھانا ایک صحت مند ، معاشی اور ماحول دوست طریقہ ہے۔ موسمی طور پر کھانے کا سب سے اہم فائدہ صحت سے متعلق ہے۔

پھل نہ صرف ناشتے کا صحت مند متبادل ہے کیونکہ یہ بھرپور غذائیت کا حامل ہے، درحقیقت آپ کے تحول کو بھی فروغ دیتا ہے۔ جب آپ وزن کم کر رہے ہوں یا وزن کم کرنے والی غذا پر ہوں تو موسمی پھلوں کا استعمال خاص طور پر مددگار ثابت ہوتا ہے۔موسم سرما میں زیادہ ترشہ پھل دستیاب ہوتا ہے جس میں خاص طور پر وٹامن سی موجود ہے جو کہ نزلہ زکام جیسے انفیکشن سے بچنے کیلئے بہت ضروری ہے۔ جبکہ موسم گرما کے پھل ہمیں اضافی بیٹاکیروٹیناور دیگر کیروٹینائڈ فراہم کرتے ہیں جو سورج سے پہنچنے والے نقصان سے حفاظت کےلئے ہماری مدد کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ پھلوں میں فائٹو کیمیکلز اور اینٹی آکسیڈینٹ ہوتے ہیں جس سے جسم میں آزاد ڑیڈیکلز اور بیماریوں سے لڑنے میں مدد ملتی ہے۔

موسمی پیداوار میں تازگی پھلوں کے معیار ، ساخت اور ذائقہ میں دیکھی جاتی ہے۔ جو فصل موسم میں تیار ہوتی ہے اس کی کٹائی عروج پر ہوتی ہے، اس پھل کو محفوظ کرنا بھی آسان رہتا ہے کیونکہ اس کی کھاد ڈالنے کے لئے کم کیمیکلز کی ضرورت ہوتی ہے اور درجہ حرارت کے ساتھ ساتھ ا ردگرد کے ماحول کو متوازن رکھنے کیلئے کم توانائی استعمال کی جاتی ہے ۔ محدود وقت پر ترسیل ہونے سے پھل بھی تازہ رہتا ہے۔ موسمی طور پر پھل کھانا نہ صرف صحت کے لئے اچھا ہے بلکہ بجٹ کے لحاظ سے بھی مناسب رہتا ہے ۔اگر پھل مقامی طور پر موسم میں ہو تو پیداوار کی لاگت کم ہوتی ہے جو کہ گروسری سٹورز پر قیمتوں کو کم کرنے کا باعث بنتا ہے۔موسمی پھلوں کے انتخاب کے فوائد میں مقامی کاشتکاروں اور پروڈیوسرز کے لئے بھی تعاون شامل ہے۔

آپ کا پیسہ براہ راست ان کے پاس جاتا ہے اور کھانے کے زیادہ پائیدار طریقے کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ ایک زمانے میں لوگ صرف تازہ اور موسمی پھل کھانے کو ہی ترجیح دیتے تھے کیونکہ اس طرح کی کاشتکاری ان کے بقاء کا واحد راستہ تھا۔ موسمی پھلوں کا انتخاب فطرت کی قدرتی تالوں سے دوبارہ مربوط ہونے میں بھی ہماری مدد کرتا ہے۔ لہذا آپ موسم گرما کے آڑو اور آموں سے جتنا ہو سکے لطف اٹھائیں ، پس جلد ہی پھر موسم سرما کی مسمی کی بہار دل کو چھونے کے لئے آجائے گی۔

ماریہ اقبال

عید کے رنگ، پی ایم بی ایم سی کے سنگ

اگست 2019 ءمیں پی ایم بی ایم سی نےمختلف بازاروں میں

" عیدگالا" کا انعقاد کیا جہاں ہزاروں لوگوں نے شرکت کی اور بھرپور طریقے سے لطف اندوز ہوئے۔ نہ صرف بچے "جوائے لینڈ" میں تفریحی جھولوں سے لطف اندوز ہوئے ، بلکہ بڑوں نے بھی ماڈل بازار کے مزیدار اور چٹخارے دار کھانوں سے پیٹ پوجا کی ۔ صارفین نے بازار انتظامیہ کے حفاظتی انتظامات ،سرکاری نرخوں پر سبزیوں اور پھلوں کی دستیابی اوربازارکی صفائی ستھرائی کی انتہائی تعریف کی۔ اس کے علاوہ چودہ اگست یعنی آزادی پاکستان کے موقع پر بھی عوام نے خریدو فروخت اور تفریح کے لئے ماڈل بازاروں کا رخ کیا۔

Daily Rate Comparison

PUNJAB MODEL BAZAAR MANAGEMENT COMPANY

DAILY RATE COMPARISON

Date: 06-09-2019

ڈیپارٹمنٹل سٹور ریٹ Euro Store	اوپن مارکیٹ ریٹ Township Market	ڈی سی ریٹ لسٹ ریٹ	ماڈل بازار ریٹ	اشیاء	نمبر شمار
	70	52	52	پیاز	1
	40	25	25	آلو	2
	60	38	38	ٹماٹر	3
	360	275	270	ادرک	4
	240	140	140	لہسن	5
		53	52	گھیاکدو	6
		83	82	کریلے دیسی	7
		66	65	بھنڈی	8
	120	100	100	سیب کالاکولو	9
	150	100	100	آم چونسہ	10
	60	58	55	گرما	11
130	130	108	108	دال چنا	12
230	200	165	165	دال ماش دھلی ہوی	13
	180	154	154	دال مونگ دھلی ہوی	14
130	140	105	105	سفید چنا	15
	235	235	231	چکن گوشت	16
	950	900	900	مٹن	17
	450	450	450	بیف	18

Page 1

6th September, 2019

12th September, 2019

PUNJAB MODEL BAZAAR MANAGEMENT COMPANY

DAILY RATE COMPARISON

Date: 12-09-2019

ڈیپارٹمنٹل سٹور ریٹ Euro Store	اوپن مارکیٹ ریٹ Township Market	ڈی سی ریٹ لسٹ ریٹ	ماڈل بازار ریٹ	اشیاء	نمبر شمار
	70	58	58	پیاز	1
	40	25	25	آلو	2
	60	40	40	ٹماٹر	3
	360	277	275	ادرک	4
	240	227	225	لہسن	5
	70	54	54	گھیاکدو	6
	110	85	85	کریلے دیسی	7
	100	62	62	بھنڈی	8
	120	104	100	سیب کالاکولو	9
	120	102	100	آم چونسہ	10
	70	60	60	گرما	11
130	130	108	108	دال چنا	12
230	200	165	165	دال ماش دھلی ہوی	13
200	180	154	154	دال مونگ دھلی ہوی	14
130	140	105	105	سفید چنا	15
	254	254	250	چکن گوشت	16
	950	900	900	مٹن	17
	450	450	450	بیف	18

Page 1

Soon you will get weekly rate comparison lists. Stay connected :)

Independence Day Special

By: FD. Sheikh

"NO WINTER LASTS FOREVER; NO SPRING SKIPS ITS TURN"

"Tera her ik zara hum ko apni jan sy payara, Teray dam say shan hamaree, Tujh say Nam Hamara" "Chand mere zameen phool mera watan" "Tujh pay Dil qurban, Tujh pay Jan bhe qurban ha" "Tere wadi wadi ghomoon, tera kona kona chomoon""Mera Dil ha Pakistan, Mere Jan ha Pakistan". Sky is bracing, zephyr is bopping, and heart is crooning. And why not! After all, it is time for celebrations, revels and exhilarations.

The day that is one of the most blessed and momentous ones in our history, is not far away. The Land of Pure would be of 73 tomorrow. Though I have not been able to mark all of the birth days of my beloved homeland but yet those which I have celebrated, especially during my childhood, unquestionably were full of enthusiasm and lofty spirits. I still can recollect those unforgettable days when I used to string thousands of little green flags throughout the night. Most of the time when I had displayed the flag-strings onto the roof of my house, it started raining cats and dogs. Drenched in rainy water I used to frolic myself under the green strings. And when it was sunny, I remember, I sat beneath it and joyfully tried to grab fluttering shadow of the little-green-flags. In school Independence Day speeches and national songs competitions were the fundamentals of this big occasion. All of us used to participate ardently. But today when I have stepped into the balcony of youth, I wish that gone time would have halt at that moment forever. I don't know why I feel my conscience calling me a traitor now. I and almost all other youngsters of my age, though, merrily croon national songs, undertake number of pledges on this particular day, vow to serve the homeland at our life's stake, host green flag on the top of roofs but as soon as the big day passes, all these pledges start fading with the passage of time. Daydreams of "immigration" set in at very early stage of our lives. And putting behind all of the swears, **"Tujh pay Dil Qurban, Tujh pay Jan bhe Qurban ha",** we pine for foreign countries, for a prosperous and secure future out there.

"No doubt the entire atmosphere is really inspiring every year. It stirs up to do something extraordinary for the land that has given us an identity but literally speaking, I no more feel secure and independent in real sense. I specially feel really angry at our leaders whose daily expense is millions of rupee while poor are committing suicides out of hunger. The educated lots are aching for job and fake degree holders are the king the parliament. That leaves me disappointed", says 23 years old, Sehar Sheikh. Basically, unsteady conditions prevailing in this part of world is the key reason of such a daunting mindset of today's youth. And chaotic political scenario is adding fuel to fire. Our youth is bewildered today. Where their conscience stimulates them to be loyal and optimistic, there numerous crises widespread in the country work as pests and make them feel down once again. But despite this turbulent situation, all of Us have to realize whatever Pakistan is, it is our birthplace, our motherland, our recognition! We are simply nothing without it. Our elders had done what they had to. Instead of blaming them we have to take a stand. Honestly speaking, such encouraging words are never going to pay us unless we have sincere and dedicated attitude towards it. "I believe this nation does not need orators. We have had enough of them. People we need are thinkers – those who can show people a way to live, a way to move on in the tough times that we are in!", says Naeema Akram.

In this context, Independence Day should be a real turn for all of us this year. With high spirits every one of us, leaders, students, businessmen, housewives, should vow to change this country by changing our attitude. Instead of raising fingers on others, every one of us should review him/herself. Our Independence Day should be a day of accountability and personal criticism. We ought to hold ourselves accountable for the wrongdoings that we keep on committing against our homeland throughout the year. The fire ignited shouldn't be extinguished. Rather it should spread out to the masses to create a sensation as they say that no winter lasts forever; no spring skips its turn. Happy Independence Day to all! :)

Defence Day Special

By: Mariya Iqbal

Defense Day – A Day to Salute!

6th September 1965, if that day Pakistan hadn't protected itself, we couldn't be able to live facilitated and independent. It was the day when India thought that it's very easy to destroy Pakistan because of its political instability and defenselessness but it became the day when harmony and devotion were seen everywhere in the country.

This day was all about the sacrifices of our martyrs who lost their lives in defending us. Whether it was a surprise attack from our opponent but our great army taught such a black lesson to our rivals that they can't forget. Keeping in sight the worth of sacrifices of all our martyrs, it's obligatory to give utterance about "Major Aziz Bhatti" known as "Muhafiz e Lahore" who has been granted by supreme military gallantry award i.e. "Nishan e Haider" "Sword of honor" owing to his astonishing courageousness. For a Pakistani, this day has its charm that how our daring and courageous heroes commanded Indian attacks. Many celebrations schedule on this day in remembrance of this awe-inspiring vanquish. It wasn't only a day to reminisce the happening while to escalate the unity in every region of the nation. We should keep an eye on the bundle of frameworks in regards to this day i.e. how to stay cohesive in times of war, learn to sacrifice for country's defense, and especially how to follow the track of footsteps of our armed forces. We as a nation should have self-assurance on ourselves that no one can bounce us towards destruction if and only if we are united, politically dependent. We should also remember the detriments; our Kashmiris' general public is making for independence. We must adopt an approach to tackle the hate prevailing day by day. I pray that ALLAH ALMIGHTY grant us the tenacity to take our country on the track of fortitude and strength.

Food For Thought!

"Surround yourself

with positive people

will make your life

more pleasant."

You can also write us:

writings.pmbmc@gmail.com

Join us at Facebook:

https://www.facebook.com/pmbmc2016/

You will notice that when one person starts whining, the rest also start doing the same. It is like playing soccer; you take the ball few paces and pass it over to the next.

PAKISTAN ZINDABAAD

MODEL